شورش کاشمیری

اقبال

سرِ فہرست ہے تاریخ میں نامِ اقبالؒ — بالِ جبریلؑ کی جنبش ہے کلامِ اقبالؒ

دین و اخلاق کے بازار کی رونق اس سے — دعوتِ خواجہ گیہاں ہے پیامِ اقبالؒ

رومیؒ و شبلیؒ و عطارؒ و جنیدؒ و حافظؒ — اِن اکابر کے سفینوں میں ہے نامِ اقبالؒ

ان کے الفاظ و معانی کا تناسب یکساں — موجِ گل، موجِ صبا موجِ خرامِ اقبالؒ

ایشیا پھر کبھی تقدیر کا شاکی نہ رہے — گر یہاں قائم و دائم ہو نظامِ اقبالؒ

قرنِ اوّل کے مسلماں کبھی اٹھیں گے ضرور — محو ہو گا نہ کبھی نقشِ دوامِ اقبالؒ

رِند یکجا ہوں تو پھر گردشِ دوراں کیا ہے — اک نئے دَور کی بنیاد ہے جامِ اقبالؒ

جن کے افکار کی پرواز ہے لادینی تک — پھانس لیتا ہے اُنہیں دانۂ دامِ اقبالؒ

جوشؔ کیا چیز ہے؟ اور فیضؔ کی حیثیت کیا؟
شورشؔ اِس دَور میں دونوں ہیں غلامِ اقبالؒ